از عدالتِ عظمیٰ

پی۔ سداگوپن ودیگران

بنام

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا، زونل آفیسر (ساؤتھ زون) بذریعے اس کے زونل مینیجر ودیگر

تاریخ فیصلہ: 20مارچ 1997

[کے راماسوامی اور ایس صغیر احمد، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا اسٹاف ریگولیشنز 1971:

ضابطہ 10-اسسٹنٹ مینیجر زمرہ II کے عہدے پر زمرہ I کے اسسٹنٹ کی ترقی-اسسٹنٹ زمرہ I کے طور پر تین سال کا تجربہ فراہم کرنے والے ضابطے بطور پیشگی شرط ترقی کے لیے غور کے لیے-ترقی بورڈ ضابطہ بندی کے تحت طے شدہ اصولوں میں نرمی کرتے ہوئے ایگزیکٹو ہدایات جاری کر رہا ہے- قرار پایا کہ، انتظامی ہدایات قانونی ضابطوں کی توہین میں جاری نہیں کی جا سکتی ہیں-متعلقہ حکام قانونی ضابطوں کے مطابق تمام اہل امیدواروں کی ترقی کا تعین کریں گے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10651، سال 1983۔

ڈبلیو اے نمبر 32، سال 1977 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 26.4.82 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے امریش کمار۔

جواب دہندگان کے لیے ایس.جی سمبندن اور وائی پی راؤ (این پی)۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدراس عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 26 اپریل 1982 کورٹ اپیل نمبر 77/32 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔

مدعاعلیہ ایم سمبندن و دیگران نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی تھی جس میں بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ایگزیکٹو ہدایات کے مطابق ترقی کے لیے ان کے مقدمات پر غور کرنے کی ہدایت طلب کی گئی تھی۔ فاضل واحد جج نے درخواست کو مسترد کر دیا۔ اپیل پر، ڈویژن بنچ نے بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر انحصار کیا اور فیصلہ دیا کہ ترقی بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق ہونی چاہیے جو زونل ترقی کو پابند کرتی ہیں۔ یہ ہدایات اسٹاف ریگولیشنز کے قاعدہ 91 کے تحت اختیار کیے گئے اختیارات کے استعمال میں جاری کی گئیں۔ اس لیے سوال یہ ہے کہ کیا ڈویژن بنچ کا نظریہ قانونی طور پر درست ہے؟ اسٹاف ریگولیشنز، 1971 کا ضابطہ 10 اس کے تحت آتا ہے:

"تمام ترقیوں پر مقصد کے لیے باضابطہ طور پر تشکیل کردہ ترقی بورڈ کے ذریعے غور کیا جائے گا اور امیدواروں کے انتخاب کے میدان، پینل کے حجم اور سزا کے جواز کے حوالے سے کارپوریشن کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی عام ہدایات کے ذریعے ان کا نظم کیا جائے گا۔"

ضابطہ میں کہا گیا ہے کہ ایسے امیدوار جنہوں نے اسسٹنٹ زمرہ I کے طور پر تین سال کا تجربہ رکھا ہے، زمرہ II کے عہدے میں اسسٹنٹ منیجر کے طور پر ترقی کے لیے غور کیے جانے کے اہل ہیں۔ اب یہ طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ انتظامی ہدایات قانونی ضابطوں کی توہین میں جاری نہیں کی جاسکتی ہیں۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ قانونی ضابطوں کے مطابق زمرہ I کے عہدے سے زمرہ II کے عہدے پر ترقی کے لیے تین سال کا تجربہ ایک پیشگی شرط ہے، یہ واضح ہو گا کہ کوئی بھی نرمی مذکورہ بالا ضابطوں کی خلاف ورزی میں تھی۔ اس لیے ڈویژن بنچ نے تمام اہل افراد کے دعووں پر غور کیے بغیر قانونی ضابطوں میں نرمی اور مقدمات پر غور کرنے کی ہدایت دینے میں بورڈ کے اختیار کو برقرار رکھنا درست نہیں تھا۔ مزید برآں، بعد میں بورڈ نے خود 1970 کے پینل کو منسوخ کر دیا۔ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے فروغ کے لیے جاری کردہ ضابطہ بندی پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔ تسلیم شدہ طور پر، ان پر غور نہیں کیا گیا۔ چونکہ تمام افراد کے دعوے ہمارے سامنے نہیں ہیں، اس لیے ہم اس معاملے کو بند کرنے کی تجویز نہیں کرتے۔ اس کے مطابق، ہم ڈویژن بنچ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور متعلقہ حکام کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ قانونی ضابطوں کے مطابق

تمام اہل افراد کی ترقی کا تعین کریں اور حکم موصول ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر مناسب احکامات جاری کریں۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔رٹ پٹیشن مندرجہ بالا ہدایات کے تابع چھوٹ گئی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔